روزنامہ الحیات
بہار، یوپی، تلنگانہ
Thursday 15-06-2023

یوگا صحت کے لیے مفید: پروفیسر عین الحسن

اردو یونیورسٹی میں ایک روزہ سمینار۔ ڈاکٹر دھریندر کمار و دیگر کے خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) سیل کے زیر اہتمام سنٹر فار یوگک سائنس، بنگلورو کے تعاون سے بین الاقوامی یوم یوگا کے سلسلے میں "یوگا برائے انسانیت" کے موضوع پر آج ایک روزہ سمینار منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر صدارتی خطاب کرتے ہوئے پروفیسر جناب سید عین الحسن نے یوگا کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا نے مانا ہے کہ یوگا صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ آج ہم فطرت سے دور ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے ماحول کا توازن خراب ہو گیا ہے۔ ہمیں اپنی روایتوں اور فطرت کی طرف واپس لوٹنا ہوگا۔ ڈاکٹر دھریندرا کمار، اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، نے کہا کہ ہمارے ملک کی خوبصورتی ہماری روایتیں ہیں۔ لیکن آج ہم نے اپنی روایتوں کو چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہمارے یہاں ایک دوسرے کا خیال رکھا جاتا تھا اور پڑوس سے ایک دوسرے سے بوقت ضرورت چیزیں لے لیتے تھے۔ لیکن اب وہ روایت ختم ہو گئی ہے۔ آج ہم "نظریہ انحصار" پڑھتے ہیں۔ مغرب کا دیا ہوا نظریہ پڑھتے ہیں جبکہ یہ چیزیں پہلے سے ہی موجود تھیں۔ اسی طرح ہم نے یوگا کو بھی چھوڑ دیا ہے۔ ڈاکٹر رشمی کرنال، ہریانہ نے کہا کہ یوگا صرف ایک ورزش نہیں ہے بلکہ زندگی کے جینے کا ایک طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوگا کے ذریعہ دماغی سکون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بے چینی اور تناؤ کو دور کرنے کے لئے یوگا بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سریتا کمار کرنال، ہریانہ نے یوگا اور موسیقی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یوگا اور سنگیت ایک دوسرے سے مربوط ہیں دونوں ہی کے ذریعہ سانسوں پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔ یوگا میں سانس لینے کا طریقہ بہت اہم ہے۔ اگر یوگا کے دوران سانس لینے کی ترتیب غلط ہو جائے تو اس کا صحت پر منفی اثرات بھی پڑ سکتے ہیں۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین اسکول برائے صحافت و ترسیل عامہ و این ایس ایس کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اشوتی، اسوسیٹ پروفیسر اور ڈاکٹر فردوس تجسم شہ نشین پر موجود تھے۔ کثیر تعداد میں طلبا، تدریسی و غیر تدریسی عملہ افتتاحی اجلاس میں موجود تھے۔

Urdu Action, Bhopal 16-6-23

عمر خالدی ہال کا مانو میں امریکی قونصل جنرل اور وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

ممتاز اسکالر کی نادر کتابوں کے ذخیرے کی منتقلی۔ جنیفر لارسن اور پروفیسر عین الحسن کے خطاب، حیدرآباد کے ثقافتی ورثہ پر کانفرنس کا آج کے شیروانی مرکز مطالعات دکن میں انعقاد

حیدرآباد، 15 ؍جون (پریس نوٹ) حیدرآباد کے ممتاز اسکالر ڈاکٹر عمر خالدی کی خدمات کا اعتراف اور ان کی جمع کردہ کتابوں کے اس شاندار ذخیرہ کو حیدرآباد لانے میں معاونت ایک اعزاز ہے۔ ڈاکٹر خالدی کی زندگی اور کیریئر علمی اور سماجی حلقوں میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لیے ہم ان کی کوششوں کی ستائش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار محترمہ جنیفر لارسن، قونصل جنرل امریکہ حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں عمر خالدی ہال اور ایک روزہ کانفرنس "برائے حیدرآباد کے ثقافتی ورثہ کی بازیافت" کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ ہال اور کانفرنس کا افتتاح 17 جون کو عمر خالدی کی یوم پیدائش کے پہلے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے طور پر عمل میں آیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ حیدرآبادی نژاد امریکی شہری ڈاکٹر عمر خالدی ایک تحقیقی محقق، تاریخ، فن تعمیر، معاشیات، آبادیات، سیاست قومیت اور اردو تعلیم کے نامور اسکالر تھے۔ انہوں نے دکن کی تاریخ اور ثقافت پر بالعموم اور حیدرآباد پر بالخصوص کئی کتابیں اور مضامین لکھے۔ ان کی اردو، انگریزی، ہندی، تلگو، فرانسیسی اور اطالوی وغیرہ مختلف زبانوں میں جمع کردہ نادر کتابوں، مخطوطات اور چیدہ دستاویزات کو جو تقریباً 1649 ہیں، خالدی خاندان نے اردو یونیورسٹی کے مرکز مطالعات دکن کو عطیہ دیا ہے۔ اس سے طلبہ، اسکالرس اور تاریخ اور قطعۂ دکن میں دلچسپی رکھنے والے افراد استفادہ کر سکتے ہیں۔ عمر خالدی کی کتابوں کے اس ذخیرے کی مانو میں منتقلی کا ایک عرصے سے انتظار تھا۔ محترمہ لارسن نے مزید کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ کتابوں کا یہ ذخیرہ دوسروں کے لیے عمر خالدی کے نقش قدم پر چلنے اور امریکہ اور ہندوستان کے درمیان مزید مضبوط تعلقات کے فروغ میں ترغیبی کردار ادا کرے گا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کتابوں کے اس ذخیرے سے حیدرآبادی عوام کی وابستہ یادوں اور مطالعات دکن کے مختلف میدانوں میں کام کرنے والے محققین کے لیے اس ذخیرہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے عمر خالدی کو ایک مثالی محقق اور مصنف قرار دیا جنہوں نے متنوع موضوعات پر کام کیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ہارون خان شیروانی مرکز مطالعات دکن کی ڈائرکٹر پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی کی ستائش کرتے ہوئے ان کی قیادت میں مرکز کو متحرک قرار دیا۔

ESTD. 2015
HYDERABAD
THE
FREEDOM PRESS
HONEST JOURNALISM

US Consul General, MANUU VC inaugurates Omar Khalidi Hall

TFP/FAROOQ KHAN

Hyderabad, June 15: The Consul General, U.S. Consulate General, Hyderabad, Jennifer Larson and Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Vice-Chancellor Prof Syed Ainul Hasan inaugurated the Omar Khalidi Hall and a Conference on Revisiting Brand Hyderabad's Cultural Legacy jointly organised by H.K.Sherwani Centre for Deccan Studies (HKSCDS), MANUU and U.S. Consulate General, Hyderabad to celebrate the birth anniversary of late Dr. Omar Khalidi as a befitting tribute to his scholarship on Deccan.

Omar Khalidi, a U.S. citizen born in Hyderabad, was an eminent scholar on minority rights, history, architecture, economics, demography, politics, Urdu education, and nationalism. He authored several books and articles on Deccan's history and culture in general and Hyderabad in particular.

Jennifer Larson in her address appreciated the efforts of Dr. Omar Khalidi to bring two countries closer. This book collection will be a reminder for others to follow in his footsteps and foster even stronger relations between the United States and India, she hoped.

In his remarks, Prof Ainul Hasan spoke about the nostalgia that the book collection evokes in the people of Hyderabad and the value it will hold for researchers who are working in various fields of Deccan studies. He described Umar Khalidi as a versatile writer.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar spoke about the importance of the agreement to donate this rare collection.

Prof. Salma Ahmed Farooqui, Director, HKSCDS informed that the centre was on a mission to get the Omar Khalidi book collection to Hyderabad as it isn't just a mere book collection. Many American universities and Hyderabadis were clamouring for as this collection evokes a great amount of sentimental value and housing this collection in a university in Hyderabad seemed most appropriate, she added.

Aliya Khalidi, Attorney & daughter of Dr. Omar Khalidi in her video message recalled the craze of her father to collect & read books.

Published Simultaneously From Delhi, Bhopal, Ghaziabad & Ranchi

روزنامہ SAEBAN دھلی

URDU DAILY, DELHI

سائبان

www.saeban.in सायबान उर्दू दैनिक, दिल्ली

R.N.I. NO. DELURD/2008/25251 Vol. No. 15, Issue No. 261 Date: 15-06-2023 (Thursday) Rs. 5/-

فلمیں دنیا کو دیکھنے کے دریچے: گیریتھ وین اوون

اُردو یونیورسٹی میں G20 فلم فیسٹول کا افتتاح

حیدرآباد (پریس نوٹ) فلمیں دنیا کو دیکھنے کے دریچے ہوتے ہیں جو ہمیں ان ممالک کا مشاہدہ کرواتے ہیں جنہیں ہم نے نہیں دیکھا۔ فلمیں سرحدوں سے پرے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو جوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ فلم آر آر آر نے ہندوستان کو ساری دنیا میں شہرت دی۔ G20، تمام 20 ممالک کو ہم آہنگی سے کام کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تاکہ ہم مل کر چیلنجس و مسائل کو حل کرتے ہوئے ایک ساتھ آگے بڑھیں۔

G20 فلم فیسٹول کا انعقاد مانو کا بہترین اقدام ہے۔ ان خیالات کا اظہار جناب گیریتھ وائن اوون، برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر (حیدرآباد) نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت منعقدہ G20 فلم فیسٹول کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ فلم فیسٹول 15/ جون تک جاری رہے گا جس میں G20 ممالک کی 17 فلمیں دکھائی جائیں گی۔ فلم فیسٹول کے تحت G20 ممالک کے تہذیب وثقافت کو ان ممالک کی فلموں کے ذریعہ پیش کیا جارہا ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ اپنی ثقافت کا اظہار، G20 تقاریب کا ایک حصہ ہے اور آئی ایم سی، مانو نے G20 کی ہندوستانی صدارت کو اس خصوصی پروگرام کے ذریعہ بھرپور انداز میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مانو تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مختلف میدانوں جیسے حیاتیاتی تنوع (بائیوڈائیورسٹی)، کیمپس کے فروغ کے لیے سخت محنت کررہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ مرکز اور ریاست سے یونیورسٹی کو دو اہم ایوارڈ حاصل ہوئے ہیں۔

پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I و صدر نشین، جی 20 کیمپس کنیکٹ پروگرام نے کہا کہ جی 20 ممالک ایک ساتھ مل کر اقتصادیات، ثقافت اور دیگر شعبوں میں کام کریں گے تو بہتر نتائج ضرور حاصل ہوں گے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی نے خیر مقدم کیا۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے کارروائی چلائی۔ جناب امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ بڑی تعداد میں فلمی شائقین، طلبہ اور اساتذہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر فلم آر آر آر کی اسکریننگ کی گئی۔

Hamara Samaj 16-6-23

عمر خالدی ہال کا مانو میں امریکی قونصل جنرل اور وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح

ممتاز اسکالر کی نادر کتابوں کے ذخیرے کی منتقلی، جنیفر لارسن اور پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 15 جون (پریس ریلیز/ہمارا سماج): حیدرآباد کے ممتاز اسکالر ڈاکٹر عمر خالدی کی خدمات کا اعتراف ان کی جمع کردہ کتابوں کے اس شاندار ذخیرہ کو حیدرآباد لانے میں معاونت ایک اعزاز ہے۔ ڈاکٹر خالدی کی زندگی اور کیریئر علمی اور سماجی حلقوں میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لیے ہم ان کی کوششوں کی ستائش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار محترمہ جینفر لارسن قونصل جنرل امریکہ متعینہ حیدرآباد نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن میں عمر خالدی ہال اور ایک روزہ کانفرنس "برائے حیدرآباد کے ثقافتی ورثہ کی بازیافت" کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ ہال اور کانفرنس کا افتتاح 17 جون عمر خالدی کی یوم پیدائش کے پہلے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے طور پر عمل میں آیا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ حیدرآبادی نژاد امریکی شہری ڈاکٹر عمر خالدی تحقیق، تاریخ، فن تعمیر، معاشیات، آبادیات، سیاست، قومیت اور اردو تعلیم کے نامور اسکالر تھے۔ انہوں نے دکن کی تاریخ اور ثقافت پر بالعموم اور حیدرآباد پر بالخصوص کئی کتابیں اور مضامین لکھے۔ ان کی اردو، انگریزی، ہندی، جرمن، فرانسیسی اور عربی وغیرہ مختلف زبانوں میں جمع کردہ نادر کتابیں، مخطوطات اور چھوٹے دستاویزات کو جو تقریباً 1649 ہیں۔ خالدی خاندان نے اردو یونیورسٹی کے مرکز مطالعات دکن کو عطیہ دیا ہے۔ اس سے طلبہ، اسکالرس اور تاریخ اور ثقافت دکن میں دلچسپی رکھنے والے استفادہ کرسکتے ہیں۔ عمر خالدی کی کتابوں کے اس ذخیرے کی راہ میں منتقلی کا ایک مرحلہ سے انتظار تھا۔ محترمہ لارسن نے مزید کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ کتابوں کا یہ ذخیرہ دوسروں کے لیے عمر خالدی کے نقش قدم پر چلنے اور امریکہ اور ہندوستان کے درمیان مزید مضبوط تعلقات کے فروغ میں ترغیب کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کتابوں کے اس ذخیرے سے حیدرآبادی عوام کی وابستہ یادوں اور مطالعات دکن کے مختلف میدانوں میں کام کرنے والے محققین کے لیے اس ذخیرہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے عمر خالدی کو ایک مثالی محقق اور مصنف قرار دیا جنہوں نے متنوع موضوعات پر کام کیا۔ پروفیسر عین الحسن نے ہارون خان شیروانی مرکز مطالعات دکن کی ڈائرکٹر پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی کی ستائش کرتے ہوئے ان کی قیادت میں مرکز کو متحرک قرار دیا۔

STANDARD POST, Hyderabad 16-6-23 8

US Consul General and Vice-Chancellor inaugurate Omar Khalidi Hall at MANUU

(Standard Post Bureau)

Hyderabad, June 15 : It is an honor to recognize the contributions of Dr. Omar Khalidi and play a part in bringing this marvellous collection of materials to Hyderabad. Dr. Khalidi's life and career acted as a bridge between India and the United States in academic and social circles", said Ms. Jennifer Larson, Consul General, U.S. Consulate General, Hyderabad today at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). She was speaking as the Chief Guest at the inauguration of the Omar Khalidi Hall and a Conference on

Revisiting Brand Hyderabad's Cultural Legacy jointly organised by H.K.Sherwani Centre for Deccan Studies (HKSCDS), MANUU and U.S. Consulate General, Hyderabad to celebrate the birth anniversary of late Dr. Omar Khalidi as a befitting tribute to his scholarship on Deccan. Prof Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU alongwith Ms. Jennifer Larson inaugurated the Omar Khalidi Hall having huge collection of books, manuscripts in different languages donated by the Khalidi family. Omar Khalidi, a U.S. citizen born in Hyderabad, was an eminent scholar on minority rights, history, architecture, economics, demography, politics, Urdu education, and nationalism. He authored several books and articles on Deccan's history and culture in general and Hyderabad in particular. "Ms. Jennifer Larson in her address appreciated the efforts of Dr. Omar Khalidi to bring two countries closer. This book collections will be a reminder for others to follow in his footsteps and foster even stronger relations between the United States and India, she hoped.

In his presidential remarks, Prof Ainul Hasan spoke about the nostalgia that the book collection evokes in the people of Hyderabad and the value it will hold for researchers who are working in various fields of Deccan studies. He described Umar Khalidi as a versatile writer.

Prof. Ishtiaque Ahmed, Registrar spoke about the importance of the agreement to donate this rare collection. Prof. Salma Ahmed Farooqui, Director, HKSCDS informed that the centre was on a mission to get the Omar Khalidi book collection to Hyderabad as it isn't just a mere book collection. Many American universities and Hyderabadis were clamouring for as this collection evokes a great amount of sentimental value and housing this collection in a university in Hyderabad seemed most appropriate, she added.

Ms. Aliya Khalidi, Attorney & daughter of Dr. Omar Khalidi in her video message recalled the craze of her father to collect & read books. Mr. Mir Ayoob Ali Khan, Former Media Coordinator, MANUU & Senior Journalist, Hyderabad spoke about Omar Khalidi and said that he had immense interest in the history and culture of Hyderabad and authored 25 books.

www.siasat.com

[US Consul General, Vice-Chancellor inaugurate Omar Khalidi Hall at MANUU (siasat.com)]

US Consul General, Vice-Chancellor inaugurate Omar Khalidi Hall at MANUU

News Desk| Published: 15th June 2023 8:18 pm IST

Prof. Syed Ainul Hasan and Ms. Jennifer Larson inaugurating Omar Khalidi Hall. Prof. Ishtiaque Ahmed and others also seen.

Hyderabad: "It is an honor to recognize the contributions of Dr. Omar Khalidi and play a part in bringing this marvellous collection of materials to Hyderabad. Dr. Khalidi's life and career acted as a bridge between India and the United States in academic and social circles," said Jennifer Larson, Consul General, U.S. Consulate General, Hyderabad, today.

She was speaking as the Chief Guest at the inauguration of the Omar Khalidi Hall and a Conference on Revisiting Brand Hyderabad's Cultural Legacy which was jointly organised by H.K. Sherwani Centre for Deccan Studies (HKSCDS), MANUU, and U.S. Consulate General, Hyderabad. It marked the celebration of the birth anniversary of Dr. Omar Khalidi as a befitting tribute to his scholarship on Deccan. He passed away in a freak accident in the U.S. about 12 years ago.

Prof Syed Ainul Hasan, Vice-Chancellor, MANUU along with Jennifer Larson inaugurated the Omar Khalidi Hall which has huge collection of books, manuscripts in different languages donated by the Khalidi family that stays in the U.S.

(L_R) Prof. Salma Ahmed Farooqui, Prof. Syed Ainul Hasan, Ms. Jennifer Larson, Prof. Ishtiaque Ahmed and Mr. Mir Ayoob Ali Khan.

Omar Khalidi, a U.S. citizen born in Hyderabad, was an eminent scholar on minority rights, history, architecture, economics, demography, politics, Urdu education, and nationalism. He authored several books and articles on Deccan's history and culture in general and Hyderabad in particular. Jennifer Larson appreciated the efforts of Dr. Omar Khalidi to bring the two countries closer. This book collection will be a reminder for others to follow in his footsteps and foster even stronger relations between the United States and India, she hoped.

In his presidential remarks, Prof Ainul Hasan spoke about the nostalgia that the book collection evokes in the people of Hyderabad and the value it will hold for researchers who are working in various fields of Deccan studies. He described Umar Khalidi as a versatile writer.

Prof. Ishtiaque Ahmed, the Registrar, spoke about the importance of the agreement to donate this rare collection.

Prof. Salma Ahmed Farooqui, Director, HKSCDS informed that the Centre was on a mission to get the Omar Khalidi book collection to Hyderabad as it isn't just a mere collection. Many American universities and Hyderabadis were clamouring for as this collection evokes a great amount of sentimental value and housing this collection in a university in Hyderabad seemed most appropriate, she added.

Aliya Khalidi, daughter of Dr. Omar Khalidi who is an attorney in the U.S., in her video message recalled the craze of her father to collect and read books.

Mir Ayoob Ali Khan, Former Media Coordinator, MANUU and Senior Journalist, spoke about Omar Khalidi and said that he had immense interest in the history and culture of Hyderabad and authored about 25 books.

The Assistant Professors — Dr. A. Subash delivered the welcome address and Dr Shahid Jamal proposed a vote of thanks.

A large number of eminent personalities from Hyderabad, faculty, and researchers attended the conference. However, strangely enough, only a few faculty members of MANUU were there in the programme.

Later, the technical session was chaired by Sajjad Shahid, Heritage Conservation Consultant and Co-convener, INTACH Hyderabad Chapter. The speakers – Ar. Yeshwant Ramamurthy spoke on 'Cultural Significance of Bowlis (wells) in Hyderabad', Mohammed Ayub Khan on 'Insignia and Cultural symbols of Hyderabad State' whereas Prof. I. Thirumali spoke on 'Culture, Language and Nationalism: A Saga of Deccan's Transition to Democracy'.

Ayub Khan, a Hyderabadi, had sent his recorded observations from Canada, his adopted country, on Omar Khalidi and his works.

The Panel discussion on "Hyderabad's Heritage through a Young Lens" was chaired by Anuradha Reddy, Convener, INTACH Hyderabad Chapter. Syed Mohammad Aun Mehdi, Yunus Lasania, Mohammad Sibghatullah Khan, Mudita Dubey, Tanya Srivastava, Lolitha Santhoshini were the panelists.